## اداریہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پچھلے پانچ سال سے "وسطی ایشیا کے مسلمان" اپنے قارئین کو وسطی ایشیا کی نو آزاد مسلم ریاستوں کے ریاستی اور تنظیمی ڈھانچوں سے متعلق معلومات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ یہاں کے مسلم عوام کے سماجی، سیاسی، اقتصادی اور مذہبی احوال سے متعلق تازہ ترین صورت حال سے باخبر رکھنے کی کوشش کرتا رہا ہے۔ الحمدللہ "وسطی ایشیا کے مسلمان" اپنے سفر کے پانچ سال مکمل کر چکا ہے۔ اس دوران مختلف حلقوں کی طرف سے "وسطی ایشیا کے مسلمان" سے متعلق مختلف ردعمل سامنے آتا رہا۔ جہاں "وسطی ایشیا کے مسلمان" کی ستائش کی گئی وہیں اہلِ دانش کی طرف سے پرچے کو مزید بہتر بنانے کے لیے قیمتی تجاویز اور مشورے بھی موصول ہوئے۔

تبدیلی و ارتقاء ایک فطری عمل ہے اور اس مرحلے پر ہم محسوس کر رہے ہیں کہ "وسطی ایشیا کے مسلمان" کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات ہونے چاہییں۔ یہاں اس حقیقت کی طرف اشارہ کرنا ضروری ہے کہ پرچے میں بہتری کے دو پہلو ہو سکتے ہیں۔ ان میں سے ایک پہلو کا تعلق پرچے کی شکل وصورت اور ظاہری تزئین و آرائش سے ہے جبکہ دوسرے کا تعلق پرچے میں شامل مواد کے معیار سے ہے۔ اوّل الذکر پہلو سے پرچے میں بہتری پیدا کرنا خالصتاً ادارے کی ذمہ داری قرار دی جا سکتی ہے اور اسی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے فیصلہ کیا گیا ہے کہ جنوری ۱۹۹۸ء سے پرچے کے صفحات کی تعداد بڑھا کر اسے سہ ماہی کر دیا جائے گا۔ مزید یہ کہ اس کے سرورق اور Lay out میں بہتری پیدا کرنے کی حتی الامکان کوشش کی جائے گی۔ پرچے میں شامل مواد کے معیار میں بہتری کا حصول بہرحال قارئین اور اہلِ علم و دانش کے عملی تعاون و اشتراک کے بغیر ناممکن ہے۔ پچھلے پانچ سال کے دوران ہمیں باقاعدگی سے پرچے کے لیے لکھنے والے اہلِ علم قلم کاروں کا تعاون حاصل کرنے میں بہت زیادہ کامیابی نہیں ہوئی ہے تاہم ہمیں اُمید ہے مستقبل میں "وسطی ایشیا کے مسلمان" کو اپنے قارئین اور دیگر اہلِ علم و دانش سے یہ شکایت نہیں رہے گی (ان شاءاللہ)۔